


156 اصلاحی بیانات کا مدنی گلدستہ

اَلرَّوْضُ الْفَائِق فِی الْمَوَاعِظِ وَالرَّقَائِق

ترجمہ بنام

حکایتیں اور نصیحتیں

مُصنِّف: مُبَلِّغِ اِسلام اَلشَّیخ شُعَیب حَرِیفِیش رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اَلْمُتَوَفّٰی ۸۱۰ھ

مُتَرجِمِین: مدنی علماء شعبہ تراجِمِ کتب

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

SC1286



المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب	:	اَلرَّوْضُ الْفَائِق فِی الْمَوَاعِظِ وَالرَّقَائِق
ترجمہ بنام	:	حکایتیں اور نصیحتیں
مؤلف	:	مُبَلِّغِ اِسلام اَلشَّیخ شُعَیب حَرِیفِیش رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ
مترجمین	:	مدنی علماءشعبہ تراجمِ کتب(المدینة العلمیة)
تاریخ اشاعت	:	شوال المکرم ۱۴۲۹ھ، اکتوبر 2008ء
تاریخ اشاعت	:	جمادی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ، اپریل 2010ء تعداد: 3000(تین ہزار)
تاریخ اشاعت	:	رجب المرجب ۱۴۳۱ھ، جولائی 2010ء تعداد: 8000(آٹھ ہزار)
تاریخ اشاعت	:	شعبان المعظم ۱۴۳۲ھ، جولائی 2011ء تعداد: 7000(سات ہزار)
تاریخ اشاعت	:	صفر المظفر ۱۴۳۵ھ، دسمبر 2013ء تعداد: 2500(پچیس سو)
ناشر	:	مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔

تصدیق نامہ

تاریخ: ۲۷ شوال المکرم ۱۴۲۹ھ حوالہ: ۱۵۳

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی اله واصحا به اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب ''اَلرَّوْضُ الْفَائِق فِی الْمَوَاعِظِ وَالرَّقَائِق'' کے ترجمہ

''حکایتیں اور نصیحتیں''

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلس تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظرثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے مطالب ومفاہیم کے اعتبار سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیشِ کتب ورسائل (دعوتِ اسلامی)

27 - 10 - 2008

فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنۡ اَيَّامٍ اُخَرَ ط (پ۲،البقرۃ:۱۸۴) ترجمۂ کنزالایمان: تو تم میں جو کوئی بیمار یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں۔ (۱)

پاک ہے وہ جس نے اس امت پر احسان فرمایا اور اس کو بہت زیادہ فضیلت عطا فرمائی اور ماہِ رمضان کو اس کی مغفرت کے ساتھ خاص کر دیا: ''شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِيۡۤ اُنۡزِلَ فِيۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰى وَالۡفُرۡقَانِ ج (پ۲،البقرۃ:۱۸۵)

ترجمۂ کنزالایمان: رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اترا لوگوں کے لیے ہدایت اور رہنمائی اور فیصلہ کی روشن باتیں۔ (۲)

قَدْ جَاءَ شَهْرُ الصَّوْمِ فِيْهِ الْاَمَانُ ۔۔۔ وَالْعِتْقُ وَالْفَوْزُ بِسُكْنَى الْجِنَانِ

شَهْرٌ شَرِيْفٌ فِيْهِ نَيْلُ الْمُنٰى ۔۔۔ وَهُوَ طِرَازٌ فَوْقَ كُمِّ الزَّمَانِ

طُوْبٰى لِمَنْ صَامَهُ وَاتَّقٰى ۔۔۔ مَوْلَاهُ فِي الْفِعْلِ وَنُطْقِ اللِّسَانِ

وَيَا هَنَا مَنْ قَامَ فِيْ لَيْلِهِ ۔۔۔ وَدَمْعُهُ فِي الْخَدِّ يَحْكِي الْجُمَانَ

ذَاكَ الَّذِيْ قَدْ خَصَّهُ رَبُّهُ ۔۔۔ بِجَنَّةِ الْخُلْدِ وَحُوْرِ الْحِسَانِ

ترجمہ: (۱)...... بے شک رمضان کا مہینہ آگیا، اس میں امن، جہنم سے آزادی اور جنت میں ٹھہرنے کے ساتھ کامیابی ہے۔

(۲)...... اس ماہِ مبارک میں بندہ اپنی آرزوئیں پوری کرتا ہے اور یہ کتنے ہی زمانوں سے بہتر نمونہ ہے۔

(۳)...... اس کے لئے خوشخبری ہے جس نے ماہِ رمضان کے روزے رکھے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اُسے برے کاموں اور زبان کی لغزش سے محفوظ فرمایا۔

---

(1)...... مفسرِ شہیر، خلیفۂ اعلیٰحضرت، صدرالافاضل، سید محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی تفسیر خزائن العرفان میں اس آیتِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: ''سفر سے وہ مراد ہے جس کی مسافت تین دن سے کم نہ ہو۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مریض و مسافر کو رخصت دی کہ اگر اس کو رمضان مبارک میں روزہ رکھنے سے مرض کی زیادتی یا ہلاک کا اندیشہ ہو یا سفر میں شدت و تکلیف کا تو وہ مرض و سفر کے ایام میں افطار کرے اور بجائے اس کے (یعنی اس کی جگہ) ایامِ منہیہ (یعنی ممنوع دنوں) کے سوا اور دنوں میں اس کی قضا کرے۔ ایامِ منہیہ پانچ دن ہیں جن میں روزہ رکھنا جائز نہیں۔ دونوں عیدین اور ذی الحجہ کی گیارہویں، بارہویں، تیرہویں تاریخیں۔ مسئلہ: مریض کو محض وہم پر روزے کا افطار جائز نہیں جب تک دلیل یا تجربہ یا غیر ظاہر الفسق طبیب (یعنی جو ظاہری طور پر فاسق نہ ہو) کی خبر سے اس کا غلبہ ظن حاصل نہ ہو کہ روزہ مرض کے طول یا زیادتی کا سبب ہوگا۔ مسئلہ: جو بالفعل بیمار نہ ہو لیکن مسلمان طبیب یہ کہے کہ وہ روزے رکھنے سے بیمار ہو جائے گا وہ بھی مریض کے حکم میں ہے۔ مسئلہ: حاملہ یا دودھ پلانے والی عورت کو اگر روزہ رکھنے سے اپنی یا بچے کی جان کا یا اس کے بیمار ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اس کو بھی افطار (یعنی چھوڑ دینا) جائز ہے۔ مسئلہ: جس مسافر نے طلوعِ فجر سے قبل سفر شروع کیا اس کو تو روزے کا افطار جائز ہے لیکن جس نے بعدِ طلوع سفر کیا اس کو اس دن کا افطار جائز نہیں۔''

(2)...... مفسرِ شہیر، خلیفۂ اعلیٰحضرت، صدرالافاضل، سید محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی تفسیر خزائن العرفان میں اس آیتِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: ''اس کے معنی میں مفسرین کے چند اقوال ہیں: ایک یہ کہ رمضان وہ ہے جس کی شان و شرافت میں قرآن پاک نازل ہوا۔ دوسرا یہ کہ قرآن کریم میں نزول کی ابتدا رمضان میں ہوئی۔ تیسرا یہ کہ قرآن کریم بتمامہ (یعنی مکمل) رمضان المبارک کی شبِ قدر میں لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا کی طرف اُتارا گیا اور بیت العزت میں رہا یہ اسی آسمان پر ایک مقام ہے یہاں سے وقتاً فوقتاً حسبِ اقتضائے حکمت جتنا جتنا منظورِ الٰہی ہوا جبریل امین لاتے رہے۔ یہ نزول تیئیس سال کے عرصہ میں پورا ہوا۔''